حكم المرفوع بعد الظرف والمجرور[1]:

ظرف اور مجرور کے بعد مرفوع کا حکم

ظرف اور مجرور کے بعد آنے والا مرفوع کا دو میں سے ایک حال ہو گا:

پہلا: اس سے پہلے نفی، استفہام، موصوف، موصول، صاحب خبر یا حال ہو، جیسے

مَرَرْت بِزَيْدٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ (میں زید کے پاس سے گزرا اس پر جبہ تھا) اس میں تین اقوال ہیں:

پہلا قول: اس کے ایسا مبتدا ہونے کو ترجیح دینا جس کی خبر ظرف کو بنایا گیا ہو۔

دوسرا قول: اس کے فاعل ہونے کو ترجیح دینا، اس قول کو ابن مالک نے اختیار کیا ہے۔

تیسرا قول: اس کے فاعل ہونے کا وجوب، اکثر نحاۃ سے یہی منقول ہے، تو جب یہ فاعل ہو تو اس کا عامل محذوف فعل ہو گا یا خود جار مجرور ہی۔ اس بارے میں یہ دو قول ہیں جن میں سے دوسرا قول مختار ہے۔

دوسرا حال: نفی یا شبہ نفی جیسی جو اشیاء پہلے مذکور ہوئی ہیں ان میں سے کوئی چیز اس سے پہلے نہ ہو، تو جمہور اسے وجوبا مبتدا بناتے ہیں اور کوفی دونوں صورتوں کو جائز قرار دیتے ہیں۔

(1) انظر: المغني ص578.

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani